سوال

(07) ممنوع وقت میں تحیۃ المسجد پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب آدمی ممنوع وقت میں مسجد میں داخل ہو تو تحیۃ المسجد پڑھے یا نہ پڑھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے صحیح قول کے مطابق اس کے لیے افضل یہی ہے کہ اس وقت بھی تحیۃ المسجد پڑھے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے عموم سے یہی معلوم ہوتا ہے :

(اذا دخل احدکم المسجد فلا یجلس حتی یصلی رکعتین) (صحيح البخاري' التهجد' باب ما جاء فی التطوع مثنیٰ مثنیٰ' ح :1163 و صحیح مسلم' صلاة المسافرين' باب استحباب تحیۃ المسجد ... الخ' ح :714)

''جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک دو رکعتیں نہ پڑھ لے۔''

اور اگر کوئی شخص بیٹھ جائے اور نماز نہ پڑھے تو پھر بھی کوئی حرج نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

مساجد کے احکام : ج 2 صفحہ 25

محدث فتویٰ